جزاء اللہ عدوہ بابائہ ختم النبوۃ

۱۳۱۷ھ

اعلیحضرت احمد رضا خان بریلوی

مکتبہ نبویہ ○ لاہور

جناب رسالتمآب ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک لاجواب کتاب

المسمّٰی بہ

جزاء اللہ عدوہ باباۂ

ختم النبوّۃ

تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد مائۃ حاضرہ امام ملت طاہرہ
الشاہ مولینا احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہٗ

مکتبہ نبویہ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور

نام کتاب ——— جزاء اللہ عدوہ بابائہ ختم النبوۃ

موضوع ——— ختم نبوت

تصنیف ——— اعلیحضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی

کتابت ——— محمد شریف گل

تعداد ——— ایک ہزار

مطبع ——— کمبائن پریس لاہور

ناشر ——— مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ۔ لاہور

طباعت ——— ۱۹۸۸ء

قیمت ——— روپے

ومشفع ولا فخر۔

میں تمام پیغمبروں کا خاتم ہوں اور بطور فخر نہیں کہتا اور میں سب سے پہلا شفاعت کرنے والا اور سب سے پہلا شفاعت قبول کیا گیا ہوں اور بروجہ فخر ارشاد نہیں کرتا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

احمد و حاکم و بیہقی و ابن حبان عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں؛

انی مکتوب عند اللہ فی ام الکتاب لخاتم النبیین وان اٰدم لمنجدل فی طینتہ بیشک بالیقین میں اللہ کے حضور لوح محفوظ میں خاتم النبیین لکھا تھا اور ہنوز آدم اپنی مٹی میں پڑے تھے ؎

آدم سروتن بآب وگل داشت
کو حکم بملکِ جان و دل داشت

لوح محفوظ پر شہادت ختم نبوت

مواہب لدنیہ و مطالع المسرات میں ہے خرج مسلم فی صحیحہ

من حدیث عبد اللہ بن عمرو بن العاص عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انہ قال ان اللہ عز وجل کتب مقادیر الخلق قبل ان یخلق السمٰوٰت و الارض بخمسین الف سنۃ فکان عرشہ علی الماء ومن جملۃ ما کتب فی الذکر وھو ام الکتاب ان محمدا خاتم النبیین۔

یعنی صحیح مسلم شریف میں حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ عزوجل نے زمین و آسمان کی آفرینش سے پچاس ہزار برس پہلے خلق کی تقدیر لکھی اور اس کا عرش پانی پر تھا منجملہ ان تحریرات کے لوح محفوظ میں لکھا بیشک محمد خاتم النبیین ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ثم قال بعد ھذا فی المواھب وعن العرباض بن ساریہ فذکر الحدیث المذکور انفا وقال بعدہ فی المطالع وغیر ذالک من الاحادیث اھ وقال الزرقانی